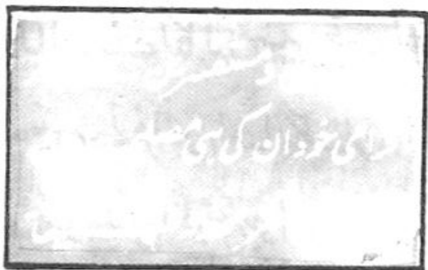

دارالافتاء جامعہ مدنیہ لاہور

حضرت مولانا ڈاکٹر عبد الواحد زید مجدہم مدرس ۔ ۔ مفتی و فاضل جامعہ مدنیہ

سوال : محترم جناب مفتی صاحب ! و ما اھل بہ لغیر اللّٰہ ، آیت میں غیر اللہ کے ساتھ نامزد کردہ چیزیں حرام ہیں تو وضاحت فرمائیں آیا گیارہویں شریف بھی حرام ہوگی جسے ختم گیارہویں شریف کے نام پر تیّار کیا جاتا ہے ۔ پوچھنے پر کہتے ہیں ، ہم نے ایصالِ ثواب کے لیے پکایا تھا ۔

۲ ایصالِ ثواب صرف غُربا ، مستحقین کے کھانے یا اُن کو دینے سے ہوتا ہے یا امیر غریب دونوں کے کھانے یا اُن کو دینے سے میّت کو ثواب پہنچ جائے گا ۔

مکمّل و مدلل جواب دے کر ماجور ہوں ۔ بینو و توجرو

جواب :

اگر گیارہویں کے نام پر تیّار کردہ اشیاء بھی غیر اللہ کے لیے نامزد کر دی جائیں تو وہ بھی حرام ہو جاتی ہیں ۔
اور اگر غیر اللہ کے لیے نامزد نہ بھی کی ہو ، برائے ایصالِ ثواب ہو تب بھی اس سے بوجوہ ذیل پرہیز ضروری ہے ۔

۱ گیارہویں تاریخ کی تخصیص بدعت ہے ۔ اور کھانے میں شرکت میں بدعت کی ترویج و اعانت ہے ۔ قرآن پاک میں ہے ۔ تعاونوا علی البر و التقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان

تاریخ کی تخصیص کی ممانعت میں یہ دلیل ہے ۔

قال رسول اللہ صلّی اللّٰہ علیہ وسلّم لا تختصوا لیلۃ الجمعۃ بقیام من بین اللیالی ولا تختصوا یوم الجمعۃ بصیام من بین الایام الا ان یکون فی صوم یصوم احدکم (الحدیث)

اگر گیارہویں تاریخ کی تخصیص بھی نہ کریں اور مختلف تاریخوں میں یہ ایصالِ ثواب کریں، لیکن نام اُس کو گیارہویں کا دیں تب بھی اہلِ بدعت کے ساتھ مشابہت ہُوئی جس سے پرہیز واجب ہے۔

۲ ایصالِ ثواب کے لیے آخر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ ہی کی تخصیص کیوں؟ آخر صحابہ اور دیگر اولیائے کرام بھی تو ہیں۔ جتنا اہتمام حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کے لیے ایصالِ ثواب کا ہے اس کے مقابلے میں دیگر اولیاء کے لیے ایصالِ ثواب صفر کے برابر ہے اور پھر عرصہ دراز سے یہ رسم چلی آتی ہے۔ آخر اس کی کیا وجہ؟ یہاں تک مشاہدہ ہے کہ بہت سے گوالے بھی جو کہ گاہکوں کے ہاتھ دُودھ فروخت کرنے میں پانی کی ملاوٹ کرنے اور اس طرح حرام کی کمائی سے باز نہیں آتے گیارہویں بڑے اہتمام سے کرتے ہیں۔

معلوم ہوتا ہے کہ اس رسم اور اہتمام کی وجہ یہ ہے کہ اس کے ذریعے سے حضرت جیلانی رحمہ اللہ کی خوشامد مطلوب ہے تاکہ وہ خوش ہو کر ہماری مدد کریں اور ہمارے کام اور ہماری ضروریات پُوری کر دیں اور بھی نیت ہوتی ہے کہ اس عمل و رسم کی برکت سے ہمارے مال و اولاد میں برکت و ترقی ہوگی۔ یہ محض خیال ہی نہیں بلکہ گیارہویں کرنے والوں کا بالفعل یہ عقیدہ ہوتا ہے جو کہ شرکیہ عقیدہ۔

اگر مان بھی لیں کہ کوئی خاص شخص اس عقیدہ اور نیت سے گیارہویں نہیں کرتا بلکہ اُس کا مقصود محض ایصالِ ثواب ہی ہے تب بھی بدعقیدگی رکھنے والوں کے ساتھ مشابہت ہُوئی، حالانکہ اس مشابہت سے پرہیز کا وجوب محتاجِ دلیل نہیں۔

ہم ایصالِ ثواب سے منع نہیں کرتے، لیکن اس کا طریقہ یہ اختیار کیا جائے کہ جو بھی آسانی سے ہو سکے خواہ کچھ ذکر یا تلاوت خواہ روپیہ پیسے کا غرباء و فقرا پر صدقہ۔ بغیر کسی اہتمام اور دن کی تعیین کے اور اُوپر مذکورہ کسی قسم کی بدعقیدگی اور غلط نیت کے بغیر یہ صدقہ یا عبادت کی جائے اور اُس کا ثواب انبیائے کرام علیہم السّلام صحابہ کرام علماء اُمّت اور اولیائے ملّت کے لیے ہونے کی دُعا دل ہی میں اللہ سے کر لی جائے۔ اس میں کسی بھی قسم کے اشتہار و اعلان سے اجتناب کیا جائے۔

۳ ثواب صدقہ کرنے سے ہوتا ہے جو بنتا ہی اس وقت ہے جب فقراء کو دیا جائے، امیروں کو جو دیا جائے، وہ ہدیہ ہوتا ہے۔ صدقہ نہیں۔